کے لیے

۱۲

ہدایتیں

از

مولانا عبد المبین نعمانی قادری

ہر سال جب ماہ ربیع الاول شریف آتا ہے تو عالم اسلام میں خوشیوں کی ایک لہر دوڑ جاتی ہے اہل ایمان طرح طرح سے جشن ولادت نبوی کا اہتمام کرنے میں لگ جاتے ہیں خاص طور سے بارہویں ربیع الاول کو جو سرکار کی تاریخ ولادت ہے بڑے دھوم دھام سے مناتے ہیں، اس قسم کی تقریبات جن میں بالعموم عوام الناس شریک ہوں اوران کا اہتمام وانتظام بھی وہی کریں، کچھ نہ کچھ بے اعتدالیوں کا شکار ہو جاتی ہیں تو ضروری ہے کہ ہم ان بے اعتدالیوں کے قلع قمع کے لیے جدوجہد کریں، اور اصل بہار ہدایت کی بہار ہے اس کے لیے قربانیاں دیں، خوشی ومسرت کا نغمہ سنناسنانا تو آسان ہے مگر راہ ضلالت پر چلنے والوں کو سبیل ہدایت سے ہم کنار کرنا کمال ہے اور آج اس کی سخت ضرورت ہے۔ لہذا ہمیں چاہیے کہ ظاہری خوشیوں، جلسہ، جلوس جھنڈے جھنڈیوں فرش وفروش کی زیب وزینت کے اہتمام کے ساتھ چند اور کام بھی کریں۔ بہت بہتر ہے، بلکہ زیب وزینت سے کچھ پیسے بچا کر ان ہم کاموں میں استعمال کریں تو زیادہ ہی بہتر ہے۔ وہ اہم کام یہ ہیں:

1 ہر سال ربیع الاول شریف کے آتے ہی ہم اپنی نفل عبادات میں اضافہ کر دیں کہ سرکار مقدس کی ولادت طیبہ بندوں کو مولیٰ کی بارگاہ میں سر جھکانے ہی کے لیے ہوئی تھی۔

2 نفل روزوں کا بھی اہتمام کریں کہ سرکار اقدس ﷺ نے خاص یوم ولادت (دوشنبہ) میں روزہ رہ کر ہمیں یوم ولادت کی اہمیت سے آگاہ کیا ہے۔

3 ماہ ربیع الاول شریف میں درود شریف کی کثرت کریں اور دوسرے اسلامی بھائیوں کو اس کی تلقین کریں، ہوسکے تو درود شریف کے فضائل وبرکات پر مشتمل کتابچے اور پمفلٹ تقسیم کریں خرید کر اور ہوسکے تو طبع کرائیں۔

4 سرکار اقدس واطہر ﷺ کی سیرت طیبہ پڑھنے اور سننے کا خاص اہتمام کریں اور ہوسکے تو اخلاق حسنہ اور سیرت طیبہ پر مشتمل مختصر رسائل طبع کرائیں یا خرید کر مسلمانوں میں تقسیم کریں، اور چوں کہ آج کل عام طور پر نوجوان طبقہ ہندی (واردو) سے ہی واقف ہے اس لیے ہندی (واردو) زبان میں بھی لٹریچر کا خاص خیال رکھیں تاکہ نئی نسل اپنے آقا کی سیرت سے محروم نہ رہ جائے۔

5 نماز سرکار مکرم ﷺ کی آنکھوں کی ٹھنڈک ہے اس کو قائم رکھنے کے لیے بھی تحریک چلائیں اور نماز پر خصوصی بیان ہو اور اس کے احکام بیان کیے جائیں، اور نماز کے احکام ومسائل اور فضائل پر مشتمل لٹریچر بھی عام کریں۔

6اس مبارک و پر مسرت موقع پر غریب طلبہ اور نادار عوام کی امداد و اعانت پر بھی توجہ دیں، کھانے، کپڑے اور ضروریات زندگی کی تقسیم کا اہتمام کریں۔

7آج بھی بہت سی بستیاں بڑی مفلوک الحالی کا شکار ہیں تلاش کر کے وہاں کے بسنے والوں کو نہال کرنے کی کوشش کریں۔ بلکہ مٹھائیوں کی تقسیم سے زیادہ غریبوں میں کھانے کی تقسیم پر توجہ دیں۔

8یتیم اور بیوہ عورتوں سے سرکار اقدس ﷺ کو بہت پیار تھا، لہٰذا محتاج یتیموں اور ضرورت مند بیواؤں کی کفالت اور ان کی اعانت کا خاص خیال رکھیں۔

9غیر مسلموں میں اسلامی تعلیمات اور پیغمبر اسلام ﷺ کی سیرت و اخلاق پر مشتمل ان کی زبانوں میں لٹریچر تقسیم کریں، اور ان کے درمیان اسلام کے تعارف میں بیانات کا بھی اہتمام کریں اور اسلام کی حقانیت کو اجاگر کریں اور اسلام پر لگائے جانے والے الزامات اور غلط فہمی کے ازالے پر توجہ دیں۔

10 جلوس عید میلاد النبی میں غیر شرعی امور سے بالکلیہ اجتناب کریں، سنجیدگی اور خوش اسلوبی کا ایسا مظاہرہ کریں کہ دوسرے برادران وطن بھی متاثر ہوئے بغیر نہ رہیں۔

11 جلوس کے گشت کے دوران نماز کا وقت ہو جائے تو جلوس کو روک کر نماز ادا کریں پھر آگے بڑھیں۔

12 محافل میلاد اور جلسہائے عید میلاد النبی میں سیرت رسول کے ساتھ تعلیمات رسول پر بھی روشنی ڈالنی چاہیے کہ آمد رسول کا اصل مقصود انھیں تعلیمات و ہدایات پر عمل کرنا ہے جن کے لیے سرکار اس خاک دان عالم میں تشریف لائے، اور اس پر عمل کرنا ہماری سرخروئی کی ضمانت ہے اور علما و مقررین نیز میلاد خواں حضرات کو کوشش کرنی چاہیے کہ حتی الامکان موضوع اور واہی روایات سے پرہیز کریں۔ اور انھیں روایات کو بیان کریں جو شرعاً قابل استناد ہوں۔

یہ مضمون ماہنامہ اشرفیہ، مبارکپور، انڈیا فروری 2011 سے لیا گیا ہے